سوال

(203)رات کے وقت مردے کو دفن کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے قطعی رات کے وقت دفن کرنے کو۔ عمرو اس مسئلہ کی تفسیر کا متلاشی ہے، ازروئے شرع شریف کے جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رات کے وقت مردہ دفن کرنا جائز ہے، چنانچہ حضرت کے زمانہ میں ایک شخص تھے کہ رات کو ان کا انتقال ہوگیا اور رات ہی کو لوگوں نے ان کو دفن کردیا پھر صبح ہوئی اور آنحضرت ﷺ کے پاس یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں نے مجھ کو کیوں خبر نہ کی، پھر رسول اللہ ﷺ ان کی قبر پر پاس تشریف لے گئے اور ان پر جنازہ کی نماز پڑھی، منتقی میں ہے: عن[1]بن عباس، قال مات انسان کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعودہ فمات باللیل فدفن لیلاً فلما اصبح اخبروہ فقال ما منعکم ان تعلمونی قالوا کان اللیل فکرھتا وکانت ظلمة ان نشق علیک فاتی قبرہ فصلی علیہ رواہ البخاری وابن ماجہ وقال البخاری ودون ابوبکر لیلا۔ جب لوگوں نے رات کو دفن کرنے کا اپنا واقعہ بیان کیا تو آنحضرت ﷺ نے اس بات سے منع نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا کہ مجھ کو کیوں نہ خبر کی میں بھی تمہارے دفن میں شریک ہوتا اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ رات کو دفن کرنا جائز ہے، ہاں البتہ بعض حدیث سے ممانعت کا شبہ ہوتا ہے چنانچہ منتقی میں ہے:

(ترجمہ) ''نبی ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا آپ کے صحابہ میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ فوت ہوگیا ہے اور اسے معمولی قسم کا کفن دیا گیا ہے اور اسے رات ہی میں دفن کیا گیا تو نبی ﷺ نے ڈانٹ کر منع فرمایا کہ کسی آدمی کو رات کو دفن نہ کیا جائے تاکہ اس پر جنازہ کی نماز کثرت سے پڑھی جائے ہاں اگر مجبوری ہو تو علیحدہ بات ہے اور فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھا کفن دے۔''

لیکن فی الحقیقت اس سے ممانعت نہیں ثابت ہوتی کیونکہ حدیث کا لفظ یوں ہے، فزجر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان یقبر الرجل لیلا حتی یصلی علیہ اس جملہ سے صاف ثابت ہے کہ رات کے وقت دفن کرنا مطلقاً ممنوع نہیں ہے بلکہ بغیر نماز کے رات کو دفن کرنا ممنوع ہے لہٰذا زید کا مطلقاً یہ کہنا کہ منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے قطعی رات کے وقت دفن کرنے کو ''صحیح نہیں ہے ہاں البتہ بغیر نماز پڑھے رات کو دفن کرنا ممنوع ہے جیسا کہ حضرت جابرؓ کی حدیث سے ثابت ہے، خلاصہ یہ کہ رات کو مردہ دفن کرنا جائز ہے۔ (سید محمد نذیر حسین)

ھوالموفق:

اگر رات کو تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ ہوسکے تو رات کو دفن کرنا بلا شبہ جائز و درست ہے کما یدل علیہ حدیث ابن عباسؓ الذکور۔ حضرت ابو بکرؓ رات ہی کو دفن کیے گئے تھے اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا بھی رات ہی کو دفن کی گئی تھیں۔

حافظ ابن حجر فتح الباری میں لکھتے ہیں :

(ترجمہ) ''امام بخاری نے ابن عباسؓ کی حدیث سے روات کو دفن کرنے کے متعلق استدلال کیا ہے اور کہا کہ نبی ﷺ نے رات کو دفن کرنے سے منع نہیں فرمایا بلکہ ان کو اطلاع نہ دینے کی وجہ سے زجر کی اور اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ صحابہ نے حضرت ابو بکرؓ کو رات کے وقت دفن کیا تو یہ ایک طرح کا اجماع ہوا اور حضرت علیؓ نے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کو رات کے وقت دفن کیا۔''

قاضی شوکانی نیل الاوطار صفحہ 331 جلد 3 میں لکھتے ہیں :

(ترجمہ) ''اس باب میں مندرجہ احادیث دلالت کرتی ہیں کہ رات کو مردے کو دفن کرنا جائز ہے جمہور کا یہی موقف ہے۔ حسن بصری اسے مکروہ جانتے ہیں اور انہوں نے ابو قتادہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے کہ نبی ﷺ نے رات کو دفن کرنے سے منع فرمایا ہے یہا تک کہ اس پر نماز پڑھی جائے اور اس کا جواب یہ ہے کہ نبی ﷺ نے ترک نماس کی وجہ سے ممانعت کی ہے نہ کہ رات کو دفن کرنے سے اور اس لیے بھی رات کو وہ ردی سے کفن دے دیا کرتے تھے اور جب نماز جنازہ اور کفن میں تقصیر نہ ہو تو ھر رات کو دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔'' (محمد شمس الحق)

---

[1] عبداللہ بن عباسؓ نے کہا ایک آدمی رات کو فوت ہوگیا (رسول اللہ ﷺ اس کی عیادت (بیمار پرستی) کرتے تھے) اور رات ہی کو اس کو دفن کردیا گیا جب صبح ہوئی تو آپ کو اطلاع دی گئی آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ اطلاع دی انہوں نے کہا رات تھی اور اندھیرا تھا آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا پھر آپ اس کی قبر پر آئے اور نماز پڑھی۔

[فتاوی نذیریہ]

جلد 01 ص 644

محدث فتویٰ